بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 29 شوال، 1442ھ | 10/06/2021 | نمبر: 1442 AH/038

پریس ریلیز

پاکستان میں نوید بٹ کی جبری گمشدگی کو ختم کرنے کے لیے پکار

(ترجمہ)

پاکستان کی انٹر سروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی) کے ہاتھوں ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کو اغوا ہوئے ۹ سال مکمل ہو چکے ہیں۔ انہیں ۱۱ مئی ۲۰۱۲ کو اغوا کیا گیا تھا۔

اس واقع کے حوالے سے ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے میڈیا آفس نے دو پریس ریلز جاری کیں تھیں:

۳ جنوری ۲۰۲۱ کو پہلی پریس ریلیز جاری ہوئی: **"۴ جنوری ۲۰۱۸ کو نوید بٹ کو پیش کرنے کا حکم جاری ہوا تھا لیکن ۱۱ مئی ۲۰۱۲ کو جبری گمشدگی کے بعد سے اُن کا کوئی اتہ پتہ معلوم نہیں۔"**

۲ مئی ۲۰۲۱ کو دوسری پریس ریلیز جاری ہوئی: **"رمضان کے بابرکت مہینے میں خلافت کے سچے داعی نوید بٹ کی رہائی کا مطالبہ کریں، جو 11 مئی 2012 کو حکومتی ایجنسیوں کے ہاتھوں اغوا ہوئے تھے۔"**

نوید ایک سیدھے، صاف گو آدمی ہیں جو لاہور میں رہتے تھے، ایک خاندانی آدمی، الیکٹریکل انجینئر، ایک مخلص مسلمان، اسٹریٹجک اور سیاسی سوچ میں ایک منفرد فکر رکھنے والے اور طویل عرصے سے سیاسی میدان میں سرگرم عمل سیاسی جماعت حزب التحریر کے ولایہ پاکستان میں ترجمان ہیں۔ یہ نوید کی خصوصیات کی ایک مختصر سی فہرست ہے لیکن پاکستان کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کو ان خصوصیات سے کوئی سروکار نہیں تھا، اور سرکاری یونیفارم پہنے ایک گروپ نے انہیں اُن کے بچوں کے سامنے اپنی بدنام زمانہ "سیکیورٹی ویز" میں سے ایک میں زبردستی منتقل کیا جب وہ اپنے بچوں کو اسکول سے لے کر گھر پہنچے ہی تھے۔

نوید کا تعلق مسلم سیاسی مفکرین کی ایک خاص نسل سے ہے جو بوسیدہ سیاسی منظر نامے پر چھا جانے والی دھوکہ دہی کو بے نقاب کرنے کی انوکھی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوید حقیقی "روڈمیپ" کا تصور کرنے میں کامیاب رہے تھے جس کے ذریعے اُن کا پیارا مادرِ وطن پاکستان اپنی عظمت کو حاصل کر سکتا ہے۔ ایک ایسا وژن جس کے ذریعے پاکستان اپنے محل وقوع، آبادی، قدرتی اور تکنیکی اثاثوں کا صحیح طور پر فائدہ اٹھا سکتا ہے، تاکہ جنوبی اور وسطی ایشیاء میں طاقت کا مرکز بن سکے۔ ایک ایسا وژن جس کے ذریعے پاکستان ایشیاء میں ایک بڑی طاقت کا درجہ حاصل کر سکتا ہے اور امت مسلمہ کو دوسری بار زندہ کر سکتا ہے، اسے اپنی ۱۴۰۰ سالہ قدیم ورثہ پر بحال کر سکتا ہے۔

نوید پر جو ظلم ہوا اس کی وجہ سیاستدانوں اور اعلیٰ عہدیداروں، چاہے وہ حکومت میں ہو یا مسلح افواج میں، کے فیصلوں اور اقدامات پر اُن کی موثر تنقید تھی۔ وہ فیصلے اور اقدامات جو ایک طرف، منظم طریقے سے پاکستان کی صلاحیتوں کو ختم کر رہے تھے، اور دوسری طرف، مسلم برادریوں میں صدیوں پرانے اتحاد کو ٹکڑے ٹکڑے کر رہے تھے، جو ایشیاء کے اس حصے میں طویل عرصے سے پھل پھول رہا ہے۔

نوید کی ایک تنقید اُس بھرپور جنگ کے خلاف تھی جو پرویز مشرف نے پاکستان کے مغربی قبائلی علاقوں کے عوام پر مسلسل جاری رکھی تھی۔ یہ ایک ایسی جنگ تھی جس میں پاک فوج کو فاٹا کے علاقے کے قبائلوں کے خلاف لڑنا پڑی اور اپنے بھائیوں اور بہنوں کو مارنا پڑا۔ یہ سب افغانستان کی سرحد کے اس پار حملہ آور امریکی فوج پر دباؤ کم کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ سترہ سالہ تباہ کن جنگ شروع ہوئی، جس کے دوران شہر، اسکول، کاروبار اور گھر تباہ ہو گئے۔ ہزاروں مسلمان شہید ہوئے، سیکڑوں ہزاروں افراد بے گھر ہوئے اور پاکستان کے اندر مسلمانوں کے مابین ایک دراڑ آگئی، جس کا سدباب ابھی باقی ہے۔

نوید نے کرپٹ جرنیلوں اور ایجنٹ عہدیداروں پر کھلے عام تنقید کی، جنھوں نے فوج اور سرکاری اداروں کے انتہائی حساس اعصابی مراکز کے اندر خطرناک امریکی اثر و رسوخ کو پھیلایا۔ کنٹرول اور نگرانی کو برقرار رکھنے کے لئے امریکی ایف بی آئی اور سی آئی اے کے ہر طرح کے افسران پاکستان کی مسلح افواج کے جنرل ہیڈ کواٹر (جی ایچ کیو)، ڈائریکٹوریٹ آف ملٹری آپریشنز (ایم او) اور انٹر سروسز انٹیلیجنس (آئی ایس آئی) کے ڈائریکٹوریٹ کے اندر تعینات ہیں۔ ان کرپٹ جرنیلوں اور سیاست دانوں کی مدد سے، امریکہ نے اب جوہری اور روایتی اسلحہ سازی کے

ساتھ ساتھ پاکستان میں جنگ وامن کے فیصلوں کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِن تُطِيعُواْ الَّذِينَ كَفَرُواْ يَرُدُّوكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُواْ خَاسِرِينَ﴾ **"مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لوگے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر کر (مرتد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے"** (آل عمران، ۱۴۹:۳)۔

نوید کے اغوا کے بعد سے، پاکستان میں آنے والی تمام حکومتوں نے بے شرمی سے اُن کا آتہ پتہ ظاہر کرنے سے انکار کیا ہے۔ یہاں تک کہ انھوں نے اسے مختصر سے عرصے کے لیے بھی اپنے بیوی بچوں سے ملنے کی اجازت نہیں دی کہ اس کے پیاروں کی تکلیف کچھ کم ہو جائے۔ تقریباً ایک دہائی مکمل ہونے کو ہے لیکن اس تمام عرصے کے دوران نوید بٹ کے اہل خانہ، امت مسلمہ میں اس کے بھائیوں اور اُس کے دکھوں سے ہمدردی رکھنے والوں کی درخواستوں کو ان حکمرانوں نے مکمل طور پر نظر انداز کیا ہے جیسے انہوں نے سنا ہی نہیں۔ اس کے برعکس، خفیہ ایجنسیوں نے ان کے اہل خانہ کو دھمکیاں دیں کہ اگر نوید اپنی سیاسی جدوجہد سے باز نہیں آیا تو اس کو شہید کر کے اس کے جسم کو خاموشی سے کہیں دفن کر دیا جائے گا۔

آج ہم اس کے اغوا کے دسویں سال میں داخل ہو رہے ہیں۔ ہم انتھک کوشش کرتے ہوئے ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں اور قریب یا دور کے ہر مسلمان، جوان ہو یا بوڑھا، سے اس بابرکت کوشش میں حصہ لینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ درحقیقت، نوید کا اغوا دو ارادوں، نیک لوگوں کے ارادے اور غدار کے ارادے، کے درمیان ٹکراؤ کی نمائندگی کرتا ہے۔

پاکستان کی مسلح افواج میں تمام عہدوں کے مخلص اور وفادار افسران کے نام

آپ کے کندھوں کو سجانے والی علامتوں کے ساتھ لکھی گئی عمدہ آیات کی تلاوت کریں۔ اپنی فوج کے اصل جنگی نظریے کو یاد رکھیں۔ اُس غداری کو دیکھیں جو فاٹا، جموں وکشمیر میں آپ کے بھائی اور بہنوں پر کھلی چھوڑ دی گئی ہوئی ہے۔ میانمار، کشمیر، مسجد الاقصیٰ اور غزہ کی پٹی میں موجود مظلوم کی مدد کے حوالے سے کی جانی والی غفلت کو دیکھیں۔

ہم آپ سے پوچھتے ہیں... کب سے پاکستان کی مسلح افواج عملی کارروائیاں کرنے والی فوج کی جگہ صرف زبان ہلانے والی فوج بن گئی؟ اسلام کے ولی، نگہبان کب سے محض واقعات کے تماشائی بن گئے؟ وہ ہتھیار جو آپ کے ہاتھوں کی زینت ہیں، اگر وہ دشمن کو باز رکھنے اور اس کے خلاف استعمال نہ ہوں، تو پھر ان کا کیا فائدہ ہے؟! کیوں پاکستان کی مسلح افواج کے مسلمان شیر اپنی طاقت دنیا کے سامنے پیش نہیں کر رہے بلکہ بزدل، چور امریکا کے مفادات کے تحفظ کے لیے استعمال ہو رہی ہے؟!

نوید بھائی ایسے شباب میں سے ایک ہیں جو اسلام کے احکام سے وفاداری، اچھا اخلاق، سچی سوچ اور ممتاز سیاست دان کے طور پر جانے جاتے ہیں۔۔ انہوں نے ایک سچا روڈ میپ پیش کیا جو پاکستان دنیا کے تمام مسلم ممالک کے لیے خیر اور نجات لا سکتا ہے۔۔۔۔ یہ نبوت کے نقش قدم پر قائم خلافت راشدہ کا روڈ میپ ہے۔۔۔ لیکن بجائے اس کے کہ اُن کی عزت اور تعریف کی جاتی، آپ میں موجود کرپٹ عناصر نے انہیں اغوا کر کے نامعلوم مقام پر قید کر دیا، لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔۔۔۔۔۔ لہٰذا ہم آپ میں موجود ہر ایک مخلص سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بھائی نوید کی فوری رہائی اور ان کو اپنے اہل خانہ کے پاس واپس بھجوانے کے لیے متعلقہ اتھارٹیز پر دباؤ ڈالیں، تاکہ وہ ایک بار پھر منبر پر کھڑے ہو کر حزب التحریر میں موجود اپنے دوسرے بھائیوں کے ساتھ حق وسچ کی آواز بلند کریں۔

پاکستان کے سفارتی مشن کے معزز ممبروں کے لئے:

آپ پوری دنیا میں پاکستانی عوام کے کردار، وقار، تاریخ اور موجودہ صورتحال کی نمائندگی کرتے ہیں۔ نوید کی جبری گمشدگی آپ کے مادر وطن میں انصاف کی ساکھ کو داغدار کرتا ہے۔ ہم آپ سے التجا کرتے ہیں کہ حکومت کی طرف سے لائی جانے والی اس شرمندگی کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

ہر مسلمان کے لئے جو امت کی شان کے ایام کو ایک بار پھر چمکتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہے،

ہر اس صحافی کے لئے، جس نے ظلم اور ناانصافی کو بے نقاب کرنے کا بیڑا اٹھایا،

ہم آپ سب کو پکارتے ہیں:

حکومت پاکستان اور اس کی فوج کے جرنیلوں پر نوید بٹ کی رہائی کے لیے دباؤ ڈالنے کی اس مہم میں اپنا حصہ ڈالنے کے لئے آگے آئیں، اور انھیں اپنے کنبہ کے ساتھ دوبارہ ملا دیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ﴾ **"اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہوگی"** (الانفال، ۸:۷۲)

#FreeNaveedButt

انجینئر صالح الدین عضاضہ

ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org ٹیلی فون/فیکس: ۰۰۹۶۱۱۳۰۷۵۹۴ موبائل فون: ۰۰۹۶۱۷۱۷۲۴۰۴۳

ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info ای میل: media@hizb-ut-ahrir.info